تمہید ایمان

مع حاشیہ

ایمان کی پہچان

مُصنّف: اعلیٰحضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

(دعوتِ اسلامی)
Butt
شعبہ کتب اعلیحضرت

تمہیدُ الایمان

مع حاشیہ

ایمان کی پہچان

از: امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

حاشیہ و تقدیم: مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

Butt

نام کتاب : تمہیدُ الایمان مع حاشیہ ایمان کی پہچان

مصنف : امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

حاشیہ وتقدیم : مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

پیش کش : شعبہ کتب اعلیٰ حضرت (مجلس المدینۃ العلمیۃ)

سن طباعت : ۴ رجب المرجب ۱۴۲۹ھ، 8 جولائی 2008ء

نئ طباعت : ۲۴ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ، 28 جون 2011ء

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- ......**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون: 021-32203311
- ......**لاھور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون: 042-37311679
- ......**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون: 041-2632625
- ......**کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور فون: 058274-37212
- ......**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون: 022-2620122
- ......**ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ فون: 061-4511192
- ......**اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- ......**راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ فون: 051-5553765
- ......**خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ فون: 068-5571686
- ......**نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB فون: 0244-4362145
- ......**سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ فون: 071-5619195
- ......**گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ فون: 055-4225653
- ......**پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

Butt

فہرست

ایمان کی پہچان

حاشیہ

تمہید ایمان

مصنف

شیخ الاسلام امام اہل سنت امام احمد رضا خان

بہانے نہ بناؤ، تم اسلام کے بعد کافر ہو گئے۔ یہاں سے وہ حضرات بھی سبق لیں جو رسُول اللہ کے علوم غیب سے مطلقاً منکر ہیں ۲۶۸۔ دیکھو یہ قول منافق کا ہے اور اس کے قائل ۲۶۹ کو اللہ تعالیٰ وقرآن ورسُول سے ٹھٹھا کرنے والا بتایا اور صاف صاف کافِر مرتد ٹھہرایا اور کیوں نہ ہو، غیب کی بات جاننی شانِ نبوت ہے جیسا کہ امام حجۃ الاسلام محمد غزالی احمد قسطلانی مولانا علی قاری وعلامہ محمد زرقانی وغیرہم اکابر ۲۷۰ نے تصرِیح فرمائی جس کی تفصیل رسائلِ عِلمِ غَیب میں بفضلہٖ تعالیٰ بروجہ اعلیٰ مذکور ۲۷۱ ہوئی پھر اس کی سخت شامت ۲۷۲، کمال ضلالت ۲۷۳ کا کیا پوچھنا جو غیب کی ایک بات بھی، خدا کے بتائے سے بھی، نبی ﷺ کو معلوم ہونا محال وناممکن بتاتا ہے ۲۷۴، اس کے نزدیک اللہ (عزوجل) سے سب چیزیں غائب ہیں اور اللہ کو اتنی قدرت نہیں کہ کسی کو ایک غیب کا علم دے سکے، اللہ تعالیٰ (عزوجل) شیطان کے دھوکوں سے پناہ دے۔ آمین۔

ہاں بے خدا کے بتائے، ۲۷۵ کسی کو ذرہ بھر کا علم ماننا، ضرور کفر ہے اور جمیع معلوماتِ اِلٰہیّہ کو علمِ مخلوق کا محیط ہونا بھی باطل ۲۷۶ اور اکثر علماء کے خلاف ہے لیکن روزِ ازل سے روزِ آخر تک کا مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ، اللہ تعالیٰ

۲۶۸؎ کہتے ہیں کہ اللہ (عزوجل) نے آقا (ﷺ) کو بالکل بھی عِلمِ غَیب نہیں دیا۔ ۲۶۹؎ کہنے والا۔ ۲۷۰؎ اور انکے علاوہ دیگر بزرگوں نے واضح طور پر ارشاد فرمایا۔ ۲۷۱؎ بہترین طریقے سے لکھی گئی ہے۔ ۲۷۲؎ بدبختی۔ بدنصیبی۔ ۲۷۳؎ گمراہی۔ ۲۷۴؎ یعنی کہتا ہے کہ اگر خدا بھی بتائے تب بھی نبی علیہ السلام کو معلوم نہیں ہو سکتا (استغفر اللہ کیسا بُرا عقیدہ ہے)۔ ۲۷۵؎ خدا کے بتائے بغیر ۲۷۶؎ اور یہ عقیدہ رکھنا بھی غلط ہے کہ کسی مخلوق کا علم اللہ تعالیٰ کے علم کے برابر ہے یعنی اللہ (عزوجل) نے کسی کو اپنے سارے علوم مکمل طور پر عطا فرما دیے یہ عقیدہ غلط ہے اور اکثر علماء کرام اس عقیدے کو غلط فرماتے ہیں ہاں یہ.........................

(عَزَّوَجَلَّ) کے معلومات سے وہ نسبت بھی نہیں رکھتا جو ۲۷۸ ایک ذرے کے لاکھویں ،کروڑویں حصے برابر، تری کو، کروڑہا کروڑ سمندروں سے ہو بلکہ یہ خود علوم محمدیہ (علیٰ صاحبہا الصّلوٰۃ السلام) کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا ہے ۲۷۹۔ اِن تمام امور کی تفصیل "الدولۃ المکیہ" وغیرہا میں ہے۔

خیر تو یہ جملہ معترضہ تھا ۲۸۰ اور اِن شآءَ اللّٰہ العظیم بہت مفید تھا، اب بحث سابق کی طرف عَوْد کیجئے ۲۸۱۔

مکر دوم

اس فرقۂ باطِلہ کا مکرِ دوم یہ ہے کہ امام اعظم (رضی اللہ عنہ) کا مذہب ہے کہ لَا نُکَفِّرُ اَحَدًا مِنْ اَھْلِ الْقِبْلَۃِ۔ ترجمہ: "ہم اہل قبلہ میں سے کسی کو کافِر نہیں کہتے

درست ہے کہ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) اپنے انبیاء کرام علیہم السلام کو اپنے لامحدود علم میں سے "کچھ علم" عطا فرماتا ہے لیکن یہ "کچھ علم" دیگر مخلوق کے علم سے بہت ۔۔۔۔زیادہ ہوتا ہے۔اور ہمارے آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اللہ تعالیٰ نے دنیا کے پہلے دن سے لیکر اسکے آخری دن تک کا تمام علم عطا فرمایا اور اسکے علاوہ بھی بہت سا علم عطا فرمایا جس کی تفصیل، لینے والا جانے یا دینے والا، ہاں اتنا ضرور ہے کہ آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کا یہ علم اللہ تعالی کے لامحدود علم کے سامنے گویا ایسا ہی ہے جیسے کروڑوں سمندروں کے سامنے ایک قطرے کا چھوٹے سے چھوٹا حصہ اور دیگر مخلوقات کا علم آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے علم کے سامنے ایسا ہے جیسے گویا سمندروں کے سامنے قطرہ۔ ۲۷۸ یعنی اس دنیا کے پہلے دن سے لیکر آخری دن تک جو کچھ ہوا یا ہونے والا ہے اسکا علم اللہ تعالی کے علم کے سامنے وہ حیثیت بھی نہیں رکھتا جو قطرے کو کروڑوں سمندروں سے ہے۔ ۲۷۹ یعنی اس دنیا کے روز اول سے آخری دن تک جو کچھ ہوا یا ہونے والا ہے اسکا علم خود آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے علوم کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے۔ ۲۸۰ یہ توضمنی طور پر ایک بات تھی جو اصل موضوع سے علیحدہ تھی (کہ اصل موضوع تو گستاخوں کی گستاخانہ عبارتیں ہیں)۔۔ ۲۸۱ یعنی جو بحث ہم کر چکے ہیں اسی کی طرف دوبارہ توجہ فرمائیں۔